سوال

ں پر خرچ کم 422

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والد کی تنخواہ دس ہزار ریال ہے۔جس میں سے ہم بہت ہی کم خرچ کرتے ہیں اور باقی میری والدہ جمع کر لیتی ہے۔اس لیے کہ میری بہن کی ابھی تک شادی نہیں ہوئی اور ہم ابھی تک پڑھائی سے بھی فارغ نہیں ہوئے میری دادی میرے ایک چچا کے گھر میں میری پھوپھیوں (جن میں سے دو کی شادی نہ

لیکن اس کے باوجود والد صاحب ان کی ماہانہ معاونت کرتے ہیں اور انہیں خرچہ وغیرہ دیتے ہیں اور والد صاحب کے کھیت بھی ایک چچا کے کنٹرول میں ہیں جس کی آمدنی وہ خود ہی استعمال کرتے ہیں تو میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ میرے والد صاحب پر کتنا کچھ واجب ہے کہ وہ ماہانہ خرچ انہیں دیں آپ کے علم میں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرنے کی دو قسمیں ہیں۔

1۔جسے عمومی یا اوپر والا نسب کہا جاتا ہے اور اس میں آباء واجداد خواہ وہ کتنے ہی اوپر تک ہوں (مثلاً دادا پڑدادا یا اس کے بھی اوپر) اسی طرح اولاد خواہ وہ کتنی ہی نیچے تک ہو سب شامل ہیں تو ان پر تین شرطوں کے ساتھ خرچ کرنا واجب ہے۔

1۔ان میں سے جس پر بھی خرچ کیا جا رہا ہے وہ فقیر ہو اور کسی چیز کا مالک نہ ہو یا پھر جو کچھ اس کے پاس ہے وہ اس کے لیے کافی نہیں اور نہ ہی وہ کمانے کی طاقت رکھتا ہے۔

2۔خرچ کرنے والا خود غنی ہو اور اس کے پاس اپنی اور بیوی بچوں کی ضرورت سے زائد مال موجود ہو۔

3۔دین ایک ہو یعنی سب مسلمان ہوں۔

2۔مذکورہ بالا عزیز واقارب کے علاوہ دوسرے غیر عمومی رشتہ داروں پر خرچ کرنا اس وقت واجب ہوتا ہے ان میں مذکورہ بالا شرائط کے ساتھ ساتھ درج ذیل شرط بھی پائی جاتی ہو۔

جس پر خرچ کیا جا رہا ہے خرچ کرنے والا اس کا وارث بن سکتا ہو۔

ہذا اس بنا پر اگر آپ کے چچا اور والد خرچ کرنے کی طاقت رکھتے ہیں تو سب آپ کی دادی پر خرچ کر سکتے ہیں۔لیکن آپ احسان کے مسئلے کو نہ بھولیں اور پھر قریبی رشتہ دار پر صدقہ کرنا تو دوہرے اجر کا باعث ہے اس لیے کہ اس میں ایک تو صلہ رحمی ہے اور دوسرا صدقہ ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ:

،عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سکین صدقة، وهي على ذي الرحم اثنتان: صدقة وصلة"

"مسکین پر صدقہ کرنا صرف صدقہ ہے اور رشتہ دار پر صدقہ کرنے میں دو چیزیں شامل ہیں یعنی صدقہ اور صلہ رحمی۔" (کتاب صحیح الترغیب 1494 ... 1844 ... 2582 ... 217/4 ... 3263/1833 ... 3397/1 ... 4/ ... 7/1 ... 27607 (7-27607/147/4397/1833263/217/42582184465819891494)

اور آپ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بھی یاد رکھیں۔

﴿...٣٩...سورۃ سبا

جو بھی خرچ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں تمھیں اور زیادہ عطا کرتا ہے اور وہ اللہ ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔"

لہٰذا قریبی رشتہ دار پر خرچ کرنا اور پھر والد پر تو بہت زیادہ باعث برکت ہے اور اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اپنی طرف سے اجر و ثواب بھی عطا فرماتے ہیں۔اس لیے آپ کو تو اس پر خوش ہونا چاہیے کہ آپ کے والد اپنی والدہ اور بہنوں پر خرچ کرتے ہیں اور آپ انہیں اس پر مزید ابھاریں کہ وہ اور ز

رہا مسئلہ خرچ کرنے کی مقدار کے بارے میں تو اس کے متعلق ہماری گزارش ہے کہ یہ خرچ کرنے والے کی طاقت اور جس پر خرچ کیا جا رہا ہے اس کی ضرورت کے مطابق ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

﴿...٢١٥...سورۃ البقرۃ

جد)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق